وفات
سے متعلق دعائیں

نگہت ہاشمی
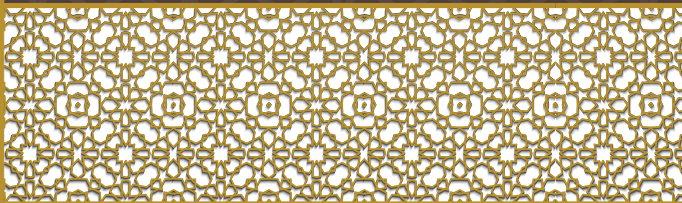
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جب انسان دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے تو اس کی کتاب اعمال بند ہو جاتی ہے۔ انسان کا جسم سپرد خاک کردیا جاتا ہے تو سارے رابطے منقطع ہو جاتے ہیں۔ نہ جانے والے کی روح سے ملاقات ہوسکتی ہے، نہ اس کی مدد کے لیے کچھ کرنا ممکن ہوتا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے وفات پانے والوں اور زندہ رہنے والوں کے درمیان تعلق کی جس صورت کو برقرار رکھا ہے وہ مردہ کے لیے دعائے مغفرت ہے۔ قرآن مجید میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی جانب سے والدین اور مومنوں کے لیے مغفرت کی دعا ملتی ہے:

﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ ''اے میرے رب حساب کے دن مجھے ،میرے ماں باپ اور مومنوں کو بخش دے۔'' (ابراھیم: 41) موت کے بعد دعائے مغفرت ہی تو ہے جو زندہ لوگوں کی طرف سے وفات پانے والوں کو ہدیہ کے طور پر بھیجی جاسکتی ہے۔ کسی شخص کی وفات کے ساتھ ہی اس کے لیے دعاؤں کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ وفات پانے والے کے لیے دعائے مغفرت ضرور کرنی چاہئے۔ یہ دعائیں قبر کی سختیوں سے نجات دلانے ،گناہوں سے معافی اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو اپنے عزیزوں اور تمام مومنوں کے لیے دعائے مغفرت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے پناہ کی دعا

«اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ»

”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کی آزمائشوں سے۔“ (سنن أبي داود:1542)

عذابِ قبر سے پناہ کی دعا

«اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ» (صحيح مسلم:1324)

”اے اللہ! بے شک میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

طلوعِ فجر کے بعد قبر کے عذاب اور فتنے سے بلند آواز میں پناہ مانگنا

«اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ»

”اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ (مسند أحمد:22328)

نماز کے بعد عذابِ قبر سے پناہ کی دعا

«اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ»

”اے اللہ! بے شک میں کفر سے اور فقر سے عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ (سنن النسائي:5467)

فطرت پر وفات پانے کی دعا کرنا

«اَللّٰھُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ. اَللّٰھُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ

الَّذِی أَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِی أَرْسَلْتَ»

”اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا۔ اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا۔ میں نے (تیرے ثواب کی) توقع اور (تیرے عذاب کے) ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں مگر تیرے ہی پاس۔ اے اللہ! جو کتاب تُو نے نازل کی میں اس پر ایمان لایا۔ جو نبی تُو نے بھیجا میں اس پر ایمان لایا۔“ (صحيح البخاري:247)

بڑھاپے سے پناہ کی دعا

«اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ»

”اے اللہ! بے شک میں کاہلی اور شدید بڑھاپے سے اور بزدلی اور بخل سے اور بڑھاپے کی برائی سے اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (نسائي:5497)

قبر کے عذاب سے پناہ کی دعا

«اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ

إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ»

”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں رذیل عمر (بڑھاپے) میں پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔“ (صحيح البخاري:2822)

سوتے ہوئے موت آجانے پر مغفرت کی دعا

«اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ»

”اے اللہ! تُو نے میری جان پیدا کی اور تُو ہی اسے موت دے گا، اس کی موت اور زندگی تیرے ہی لیے ہیں۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تُو اسے موت دے تو اسے معاف فرما۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“ (صحيح مسلم:6888)

آزمائشوں کے بغیر موت کی دعا

«اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَمَلًا بِالْحَسَنَاتِ وَ تَرْكًا

لِّلْمُنْكَرَاتِ، وَ اِذَا أَرَدْتَ فِي قَوْمٍ فِتْنَةً وَّ أَنَا فِيهِمْ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ)) (صحيحة:3169)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیکیاں کرنے اور بُرائیوں کو ترک کر دینے کا سوال کرتا ہوں اور جب تو لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرنا چاہے اور میں ان میں موجود ہوں تو مجھے فتنے سے بچا کے اپنے پاس بلا لینا۔“

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلٰى حُبِّكَ))

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نیک کام کرنے کا، منکرات کو چھوڑنے کا، مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تُو مجھے معاف فرما اور تُو مجھ پر رحم فرما اور جب تُو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے فتنے میں مبتلا ہونے سے پہلے موت دے دے اور میں تجھ سے تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری محبت کے قریب کرنے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔“ (جامع الترمذي:3235)

جس کی زندگی جا رہی ہو وہ کیا کہے؟

«اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَ اَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰی» (صحيح البخاري: 10/7، و صحيح مسلم: 4/1893)

’’اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے سب سے اعلیٰ رفیق کا ساتھ نصیب فرما۔‘‘

جب کوئی چارۂ کار نہ رہے

«اَللّٰھُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي»

’’اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے زندہ رہنے میں بھلائی ہے اور مجھے اس وقت وفات دے جب وفات میں میرے لیے بھلائی ہو۔‘‘ (صحيح البخاري:5671)

جس کا عزیز فوت ہو جائے تو کیا کہے؟

«اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَاَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا» (صحيح مسلم: 918)

’’بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے

ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدلہ عطا فرما۔‘‘

جنازے کی دعائیں

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ» (صحيح مسلم: 2232، و سنن ابن ماجه: 1500)

’’اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور اس کی باعزت مہمانی اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کھلی فرما۔ اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے (اس کے گناہوں کو) اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تُو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا ہے اور اس کو اس کے گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے

بدلے بہتر بیوی عطا فرما۔ اس کو جنت میں داخل کر دے اور اس کو عذابِ قبر سے بچا اور آگ کے عذاب سے بچا۔"

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَه مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَه مِنَّا فَتَوَفَّه عَلَی الْإِیْمَانِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ))

"اے اللہ! ہمارے زندوں اور مرنے والوں کو بخش دے اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو، مردوں کو اور عورتوں، حاضر موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں انھیں بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تُو زندہ رکھے اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھنا اور جسے تُو موت دے اسے اسلام پر موت دینا۔ اے اللہ! ہمیں اس مرنے والے کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کر دینا۔" (سنن أبي داود:3201)

بچے کی میت پر

((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا))

"اے اللہ! اس بچے کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے

والا بنا دے اور اجر کا باعث بنا دے۔'' (صحيح البخاري تعليقًا)

میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کیا کہیں؟

«بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ»

''اللہ تعالیٰ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقے پر (میں اسے قبر میں اتارتا ہوں)۔'' (مسند أحمد)

ایک دوسری روایت میں ہے:

«بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ»

''اللہ تعالیٰ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر (میں اسے قبر میں اتارتا ہوں)۔'' (سنن أبي داود: 3213)

زیارتِ قبور کی دعا

«اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ) أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ» (صحيح مسلم: 974، 975)

''اے ان گھروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو۔ اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں

سے پہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم فرمائے۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔‘‘

تعزیت کی دعا

«إِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَه مَآ اَعْطٰی، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ»

’’بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے عطا کیا اور ہر چیز اس کے پاس مقرر وقت کے ساتھ ہے، لہٰذا تمھیں صبر کرنا چاہیے اور ثواب کی امید رکھنی چاہیے۔‘‘

(صحيح البخاري: 7377، و صحيح مسلم: 923)

اسلام کی حالت میں وفات پانے کی دعا

﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ۝﴾

’’اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تُو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے، مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دینا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دینا۔‘‘ (یوسف 12:101)

﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ۝﴾

”اے ہمارے رب! ہم پر صبر اُنڈیل دے اور ہمیں اس حالت میں وفات دینا کہ فرماں بردار ہوں۔“ (الأعراف 126:7)

نیک لوگوں کے ساتھ ملنے کی دعا کرنا

﴿رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝﴾

”اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔“ (الشعرآء 83:26)

صالح لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا کرنا

﴿رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝﴾ (آل عمران 193:3)

”اے ہمارے رب! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں ہم سے دور فرما اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کرنا۔“

اسلام کی حالت میں زندگی موت اور نیک لوگوں کے ساتھ ملنے کی دعا

«اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ»

”اے اللہ! ہمیں حالت اسلام میں موت عطا فرما، حالت اسلام میں زندہ رکھ اور نیک لوگوں میں شامل فرما کہ ہم رسوا نہ ہوں اور نہ ہی کسی فتنے کا شکار ہوں۔“ (مسند أحمد: 15492)

اللہ تعالیٰ کے راستے میں شہادت کی دعا

«اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ ﷺ»

”اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر اور میری موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں مقدر کر دے۔“

زندگی اور موت کے خیر ہونے کی دعا

«اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي وَ تَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي»

”اے اللہ! تُو اپنے علم غیب سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے سے جو تجھ کو مخلوق پر ہے مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تُو جانتا ہے کہ میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہے اور مجھے موت دے جب تک کہ تُو جانتا ہے کہ میرے لیے موت بہتر ہے۔“ (سنن النسائي: 1306)

نیک لوگوں کے ساتھ وفات پانے کی دعا

«اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنِي مَعَ الْأَبْرَارِ، وَلَا تُخَلِّفْنِي فِي الْأَشْرَارِ، وَ اَلْحِقْنِي بِالْأَخْيَارِ»

”اے اللہ! مجھے نیکوں کے ساتھ وفات دے اور بُروں میں نہ چھوڑ دینا اور مجھے اچھے لوگوں کے ساتھ ملا دے۔“ (الأدب المفرد:629)

میت کی بیوی کو دینے والی دعا

«اَللّٰھُمَّ صُبَّ عَلَيْهَا الْخَيْرَ صَبًّا وَلَا تَجْعَلْ عَيْشَهَا كَدًّا كَدًّا»

”اے اللہ! اس پر خیر کو انڈیل دے اور اس کی زندگی کو مشقت والی نہ بنانا۔“ (مسند أحمد:19784)

میت کے بچوں اور گھر والوں کے لیے برکت کی دعا

«اَللّٰھُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي أَهْلِهِ وَ بَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ» (مسند أحمد:1750)

(جَعْفَرًا کی جگہ میت اور عَبْدِ اللّٰهِ کی جگہ میت کے بچے کا نام لیں)

”اے اللہ! جعفر کے اہل خانہ کے معاملے میں تُو ان کا خلیفہ بن جا اور عبداللہ کے دائیں ہاتھ کے معاملے میں برکت عطا فرما۔“

میت کے رشتے داروں کو دی جانے والی دعا

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلاً كَرِيمًا» (صحيح البخاري:4323)

”اے اللہ! عبداللہ ابن قیس ابو موسیٰ کے بھی گناہ معاف فرما اور اسے قیامت کے دن اچھا مقام عطا فرمانا۔“

عبداللہ ابن قیس کی جگہ میت کے رشتہ دار کا نام لیں۔

موت کے ہر شر سے راحت کی دعا

«اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَ أَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَ أَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ»

”اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میرے لیے میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور

زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لیے زیادتی کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنا دے۔'' (صحیح مسلم:6903)

بُری موت سے پناہ کی دعا

«اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا»

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ (کوئی مکان یا دیوار مجھ پر) آگرے یا کسی بلند (مقام) سے گر پڑوں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت بدحواس کر دے، اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مروں، اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کیفیت سے کہ (زہریلے جانور کے) کاٹنے سے مجھے موت آئے۔'' (سنن أبي داود:1552)